بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

گریجویٹی کی رقم کمپنی قابل زکوۃ اموال سے منہا نہیں کرسکتی، ہاں جو ملازمین ریٹائر ہوچکے ہوں یا ملازمت چھوڑ چکے ہوں اور ان کی رقم کمپنی کے ذمہ واجب الاداء ہوچکی ہو صرف وہ رقم کمپنی اپنے قابل زکوۃ اثاثوں سے منہا کرسکتی ہے، کیونکہ یہ کمپنی کے ذمہ دین ہے۔ لیکن جو ملازمین فی الحال کمپنی میں ملازمت کررہے ہیں ان کی گریجویٹی کی رقم کا چونکہ فی الحال مطالبہ متوجہ ہی نہیں ہوا اور کمپنی اس رقم کو اپنے دیگر رقوم کی طرح استعمال کررہی ہے اسلئے وہ رقم اپنے قابل زکوۃ اثاثوں سے منہا کرنا درست نہیں بلکہ خود اس رقم میں بھی زکوۃ واجب ہے۔

ہمارے سابقہ جواب میں بھی یہی بات اختصار کے ساتھ کہی گئی تھی، کیونکہ سابقہ جواب کی عبارت تھی کہ "کمپنی کے ذمہ جو فنڈ ملازمین کے لئے واجب الاداء ہوچکے ہوں، یعنی اگر وہ مطالبہ کریں تو کمپنی کے ذمہ وہ رقوم دینا قانوناً ضروری ہو اسے بھی اور کمپنی کے ذمہ یہ فنڈ اس وقت واجب الاداء ہوتا ہے اور ملازم مطالبہ کرسکتا ہے جب ملازم کمپنی چھوڑ دے۔ اس سے پہلے نہ کمپنی پر یہ رقم ادا کرنا ضروری ہوتا ہے، اور نہ ہی ملازم اس کا مطالبہ کرسکتا ہے۔ اسلئے یہ کمپنی کی مملوک رقم ہے جس کی زکوۃ ادا کرنا کمپنی پر واجب ہے۔

اگر کمپنی نے گزشتہ سالوں میں اس رقم پر زکوۃ ادا نہیں کی تو اس کا حساب کرکے ابھی ادا کردے، کیونکہ زکوۃ کی ادائیگی میں تاخیر سے زکوۃ ساقط نہیں ہوتی، اور نہ زکوۃ قضاء ہوتی ہے، جب بھی ادا کی جائے وہ ادا ہی بھی جاتی ہے، اسلئے کمپنی گزشتہ تمام سالوں کی زکوۃ ابھی ادا کردے۔ واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۳۰ محرم ۱۴۳۹ھ

۲۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ لہ

یکم صفر ۱۴۳۹ھ

22-10-2017

مفتی

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۱-۲-۱۴۳۹ھ

مفتی

دار الافتاء

Scanned with CamScanner